سوال

سات بار (اللھم اجرنی من النار) پڑھنے کی حدیث

جواب

الحمد للہ

یہ حدیث امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے مسند احمد (17362) میں اور ابوداود رحمہ اللہ تعالی نے سنن ابوداود (5079) میں روایت کی ہے جس الفاظ یہ ہیں :

(اذا صلیت الصبح فقل قبل ان تکلم احدا من الناس " اللھم اجرنی من النار " سبع مرات فانک ان مت من یومک ذالک کتب اللہ لک جوارا من النار ، واذا صلیت المغرب فقل قبل ان تکلم احد من الناس لانس اسئلک الجنۃ ، اللھم اجرنی من النار ، سبع مرات فانک ان مت من لیلتک کتب اللہ عزوجل لک جوارا من النار) ۔

(جب آپ فجر کی نماز سے فارغ ہوں توکسی سے بات کرنے سے قبل سات بار " اللھم اجرنی من النار " اے اللہ مجھے آگ سے .بچا کہیں تواگر آپ کواس دن موت آجائے تواللہ تعالی تمہارے لیے آگ سے بچاؤلکھ دے گا ، اوراگرآپ مغرب کی نماز پڑھ کرکسی سے بات کرنے سے قبل سات بار اللھم انی اسئلک الجنۃ اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں ، اورسات بااللھم اجرنی من النار اے اللہ مجھے آگ سے .بچا توآگر آپ اس رات فوت ہوجائيں تواللہ تعالی آگ سے .بچاؤلکھ دے گا)

تواس حدیث میں دوچيزيں ہیں :

1- یہ کلمات عشاء کے بعد نہیں کہیں جائيں گے جیساکہ سوال میں ذکر کیا گيا ہے ۔

2- یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت نہیں ، دیکھیں السلسلۃ الضعیفۃ للالبانی رحمہ اللہ حدیث نمبر (1624) ۔

تواس بنا پرنہ تویہ دعا نماز فجر اورنہ ہی نماز مغرب کے بعد کہنی واجب اورنہ ہی مستحب ہے ۔

3- انس رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جس نے تین بار اللہ تعالی سے جنت کا سوال کیا توجنت یہ کہتی ہے اے اللہ اسے جنت میں داخل کردے ، اورجس نے تین بارجھنم کی آگ سے پناہ طلب کی توآگ کہتی ہے اے اللہ اسے آگ سے پناہ دے دے ۔

سنن ترمذي حدیث نمبر (2572) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4340) اوریہ حدیث صحیح ہے اسے علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (6275) میں صحیح کہا ہے ۔

لیکن یہ کسی وقت اورنماز کے ساتھ مقید نہیں بلکہ کسی بھی وقت کہا جاسکتا ہے ، تو مومن کے لیے یہ مستحب ہے کہ وہ اللہ تعالی سے جنت کا سوال اورجھنم سے .بچاؤ طلب کرتا رہے اور اس میں کسی بھی وقت کی تعیین نہ کرے نہ تونمازاورنہ ہی اوقات میں بلکہ کسی بھی وقت مانگ سکتا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .